95887 - ریڈیو اور ٹی وی مرمت کرنے کا حکم

سوال

میں نے الیکٹرک انسٹیوٹ سے الیکٹرک میں ڈپلومہ کیا ہے، میرا سوال یہ ہے کہ کیا ریڈیو ٹی وی اور وی سی آر وغیرہ مرمت کرنے کی دوکان کھولنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ان اشیاء کا جس طرح حرام استعمال ہوتا ہے، مثلا بے پرد اور فاحشہ عورتوں کو دیکھنا، یا موسیقی وغیرہ سننا، اسی طرح حلال اور مباح استعمال بھی ہے.

اس لیے جن افراد کے متعلق علم ہو جائے کہ وہ ان آلات کا حرام استعمال کرینگے، یا پھر ان کے متعلق غالب گمان ہو کہ وہ یہ اشیاء حرام کام کے لیے استعمال کرینگے تو ان کے لیے یہ آلات مرمت کرنا جائز نہیں کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور تم گناہ و معصیت اور ظلم و زیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو، اور اللہ تعالی سے ڈر جاؤ یقینا اللہ تعالی سخت سزا دینے والا ہے المآئدۃ (2).

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

میں الیکٹرنک انجینئر ہوں، میرا کام ریڈیو، ٹیلی فون، اور ٹی وی ویڈیو وغیرہ مرمت کرنا ہے، آپ سے گزارش ہے کہ اس کام کو جاری رکھنے کے بارہ میں فتوی صادر فرمائیں، یہ علم میں رکھیں کہ اس کام کو ترک کرنے سے میری ساری زندگی کا تجربہ اور مہارت جاتی رہے گی، اور اسے ترک کرنے سے مجھے نقصان ہوگا ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

" کتاب و سنت کے دلائل سے ثابت ہوتا ہے کہ مسلمان شخص کے لیے واجب اور ضروری ہے کہ وہ پاکیزہ اور حلال کمائی کرنے کی کوشش کرے اس لیے آپ کو چاہیے کہ آپ کوئی ایسا کام تلاش کریں جس کی کمائی پاکیزہ ہو، آپ نے جس کام کا ذکر کیا ہے اس کی کمائی پاکیزہ نہیں ہے؛ کیونکہ عام طور پر یہ آلات حرام کاموں میں استعمال

ہوتے ہیں " انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (14 / 420).

اس بنا پر اگر آپ ایسے لوگوں کے یہ آلات مرمت کریں جو ان کا صحیح اور جائز استعمال کرتے ہیں، کہ کسی بھی حرام کام میں آپ ان کا تعاون نہ کریں تو پھر ان آلات کو صحیح کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اگر آپ اپنے پاس آنے والے ہر ایك کے آلات صحیح کریں تو پھر جائز نہیں، کیونکہ غالب طور پر لوگ انہیں حرام کام میں ہی استعمال کرتے ہیں.

اس لیے آپ کو کوئی اور ایسا کام تلاش کرنا چاہیے جس میں آپ حرام کام یا پھر شبہ میں پڑنے سے بچ سکیں، اور جو کوئی بھی کوئی چیز اللہ تعالی کے لیے ترك کرتا ہے اللہ تعالی اسے اس کے عوض میں اس سے بھی بہتر عطا فرماتا ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" بلا شبہ روح القدس جبریل امین نے میرے دل میں یہ بات ڈالی ہے کہ اس وقت تك کوئی بھی جان نہیں مرتی جب تك وہ اپنی عمر پوری نہ کر لے، اور اپنا سارا رزق مکمل نہ کر لے، تو اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو، اور کمائی میں بہتری پیدا کرو، رزق کا لیٹ ہونا تمہیں اس پر نہ ابھارے کہ تم اللہ تعالی کی معصیت کر کے رزق طلب کرنے لگو، کیونکہ اللہ تعالی کے پاس جو کچھ بھی ہے وہ اللہ کی اطاعت و فرمانبرداری کے بغیر حاصل نہیں کیا جا سکتا "

اسے ابو نعیم نے الحلیۃ میں روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (2085) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

واللہ اعلم .